پیداواری منصوبہ

مرچ

2019-20

پیداواری منصوبہ مرچ 2019-20

اہمیت

مرچ کی ابتداء ویسٹ انڈیز، برازیل، اور پیرو میں ہوئی اور ہندوستان میں سترھویں صدی میں متعارف ہوئی۔ یہ ایک مصالحہ دار سبزی ہے جس میں کیپسی سن، معدنی نمکیات اور وٹامن اے، بی اور بڑی مقدار میں سی کے علاوہ نشاستہ اور طاقت کی اکائیاں پائی جاتی ہیں۔ کیپسی سن ایک ایسا عنصر ہے جو کھانوں کو نہ صرف ذائقہ بخشتا ہے بلکہ یہ ایک طاقتور دافع درد اور دافع سوزش بھی ہے۔ صوبہ پنجاب میں یہ گرمیوں کے موسم کی ایک اہم فصل ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مرچ کے زیرِ کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2014-15	5778	14278	9377	1623	17.59
2015-16	5652	13966	9077	1606	17.41
2016-17	6105	15086	10064	1648	17.87
2017-18	6839	16899	11182	1635	17.73
2018-19	6842	16907	11698	1710	18.54

آب و ہوا اور وقت کاشت

معتدل اور خشک موسم مرچ کی پیداوار کے لئے موزوں ہے۔ پنجاب کے وسطی میدانوں میں نرسری کا بہترین وقت کاشت آخر اکتوبر تا شروع نومبر ہے۔ پنجاب کے جنوبی اور کچھ مغربی علاقوں میں سبز مرچ کے لئے کاشت ہونے والی فصل اکتوبر میں لگائی جاتی ہے۔ یہ وقت کورا نہ پڑنے والے علاقوں کے لئے بھی ٹھیک ہے۔ سرد پہاڑی علاقوں میں پنیری مارچ و اپریل میں کاشت ہوتی ہے۔ اٹک، چکوال اور میانوالی کے خشک پہاڑی علاقوں میں مارچ کے مہینے میں یہ پیاز کی فصل میں مخلوط طور پر کاشت کی جاتی ہے۔

مرچ کی اقسام

اس کی منظور شدہ اقسام گولا پشاوری اور ٹاٹا پوری ہیں۔

☆ گولا پشاوری

اس قسم کی مرچیں گول، سائز درمیانہ، گہری سرخ، پُرکشش اور زیادہ کڑواہٹ والی ہوتی ہیں۔ یہ قسم شمالی پنجاب میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

☆ ٹاٹاپوری

اس قسم کی مرچیں پتوں کے اندر چھپی ہوتی ہیں۔ پودے اور پھل کا سائز درمیانہ، پیداوار بہتر اور کڑواہٹ درمیانی ہوتی ہے۔ یہ قسم جنوبی پنجاب کے لئے موزوں ہے۔

علاوہ ازیں کاشت کار ہائبرڈ اقسام بھی کاشت کرتے ہیں۔ یہ زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں اور ان کا چناؤ علاقائی موسمی حالات اور استعمال کے مطابق ہوتا ہے۔ کاشتکاروں کو چاہیے کہ ہائبرڈ اقسام صرف معیاری سیڈ کمپنیوں سے خریدیں۔

کاشت کے علاقے

سرخ مرچ کے لئے بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، اوکاڑہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اضلاع مناسب ہیں جبکہ سبز مرچ کے لئے چنیوٹ، گوجرانوالہ، قصور اور شیخوپورہ موزوں ہیں۔ لیہ اور اٹک کے اضلاع اور چکوال کی تحصیل تلہ گنگ کے کچھ علاقوں میں بھی مرچ کی کاشت ہوتی ہے۔

شرح بیج

عام اقسام کا 250 جبکہ ہائبرڈ اقسام کا 120 تا 150 گرام بیج ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے کافی ہوتا ہے۔

نرسری کی تیاری

- ایک سے سوا مرلہ نرسری ایک ایکڑ کے لئے کافی ہوتی ہے۔
- پنیری اگانے والی جگہ عام کھیت سے اونچی ہونی چاہئے تاکہ بارش کا فالتو پانی آسانی سے نکالا جا سکے۔
- پنیری کاشت کرنے سے ڈیڑھ ماہ پہلے 20-25 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک پاؤ یوریا فی مرلہ کا چھٹہ دے کر زمین میں اچھی طرح ملا کر پانی لگائیں۔ وتر آنے پر زمین کو اچھی طرح تیار کر کے چھوڑ دیں۔ جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد دوبارہ گوڈی کریں اور زمین کو ہموار کرلیں۔
- پنیری چھوٹی چھوٹی کیاریاں (سوا تا ڈیڑھ میٹر سائز) بنا کر کاشت کریں۔ ان کیاریوں کی سطح ہموار ہونی چاہیئے تاکہ پانی اور دوسری ضروریات پودے کو یکساں میسر ہوں۔
- بیج کی گہرائی ایک سے ڈیڑھ سینٹی میٹر تک ہونی چاہیئے اور قطاروں کا باہمی فاصلہ 5 تا 7 جبکہ پودوں کا باہمی فاصلہ دو سینٹی میٹر رکھیں۔ کاشت کے بعد بیج کو ہلکی سی بھل کی تہہ سے ڈھانپ دیں۔
- بیج بونے کے بعد اسے سرکنڈہ یا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کی جائے کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے۔ پنیری کے قریب اگر کیڑے مکوڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کیا جائے۔ مزید برآں کیڑوں کے انسداد کے لیے مناسب زہر پانی میں ملا کر کیاریوں کے اوپر چھڑکاؤ کریں۔
- اکتوبر کے آخری ہفتے یا نومبر کے پہلے ہفتے میں کاشت کی ہوئی پنیری 10-12 دنوں میں اُگ آتی ہے۔ پنیری کے اگاؤ کے فوراً بعد سرکنڈہ ہٹا دیا جائے تاکہ پودے سورج کی پوری روشنی حاصل کر سکیں اور ان کی صحت اور بڑھوتری بہتر ہو۔
- بیمار اور فالتو پودوں کو نکالتے جائیں۔

- نرسری کو کورے سے بچانے کے لئے شمال مغربی جانب سے سرکنڈہ یا سرکیاں لگائی جائیں۔اگر پلاسٹک کی شیٹ میسر ہو تو اس سے ہر روز شام کو ڈھانپ دیا جائے اور صبح نو دس بجے پلاسٹک اتار دیا جائے اس مقصد کے لئے باریک سریئے کی 60 سینٹی میٹر اونچی کمانیں بنا کر چھوٹی سرنگ (Tunnel) کی شکل بنالیں اور اس کے اوپر پلاسٹک ڈالیں۔شمال کی طرف سے پلاسٹک کا کنارہ مٹی میں دبا دیں اور جنوبی کنارہ کھلا رکھیں تا کہ پانی لگانے یا گوڈی وغیرہ کرتے وقت اسے اوپر اٹھایا جاسکے۔رات کے وقت اس کنارے پر اینٹ وغیرہ رکھ کر اس کو بند کر دیں۔
- نرسری میں اگر کہیں بیماری نظر آئے تو اس کا پانی فوراً روک دیا جائے اور بیمار اور مرجھائے ہوئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر کہیں گڑھے میں دبا دیا جائے پھپھوندکش زہر کا سپرے تنے اور تنے کے ارد گرد والی زمین پر کریں اور جہاں سے پودے اکھاڑے جائیں وہاں پر بھی سپرے کریں۔
- نرسری کا قد 4-5 سینٹی میٹر ہونے تک زمین وتر حالت میں رہے اور اسکے بعد آبپاشی کا وقفہ حسب ضرورت بڑھا دیں۔
- اگر پودے کمزور ہوں تو نائٹروفاس کھاد 25 گرام فی کیاری (1.25x1.25 میٹر) ڈالی جائے۔
- گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی با قاعدہ کرنی چاہئے تا کہ پودوں کو صحیح خوراک میسر آسکے۔
- کھیت میں نرسری منتقل کرنے سے چند دن پہلے پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے۔

کھیت کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو دفعہ کلٹیویٹر چلا کر چھوڑ دیں۔کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10 سے 12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے۔ وتر آنے پر زمین میں ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے۔اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے۔

کھادوں کا استعمال

مرچ کے لئے کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

خوراکی اجزاء فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بجائی/منتقلی نرسری	ایک ماہ کے بعد	پھول بنتے وقت
58	23	25	ایک بوری ایس او پی+ایک بوری ڈی اے پی +ایک بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری ایس او پی+ایک بوری ٹی ایس پی +ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ+ یا ایک بوری ایس او پی +اڑھائی بوری ایس ایس پی+ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ یا ایک بوری ایس او پی +دو بوری نائٹروفاس	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا	ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ یا پونی بوری یوریا

طریقہ کاشت

کاشت کے وقت زمین میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ سے اچھی طرح ہموار کیا جائے کیونکہ کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ یہ بیماریوں (خاص طور پر مرچ کا مُرجھاؤ جیسی خطرناک بیماری جس کے انسداد کے بارے میں آخر میں بتایا گیا ہے) کے حملے سے بچاؤ اور اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔ اگر ممکن ہو تو لیزر لیولر استعمال کیا جائے۔ کاشت کے لئے کھاد ڈالنے کے بعد 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں۔

پنیری کی منتقلی

آخر اکتوبر میں کاشت کی جانے والی پنیری 10 فروری سے 15 فروری تک جب کہر کا خطرہ ختم ہو جائے تو کھیت میں منتقل کر دی جائے۔ منتقلی کے وقت پودے 10 سے 12 سینٹی میٹر قد کے ہونے چاہئیں۔ جس وقت کھیت میں پودے منتقل کرنے ہوں اس سے 2-3 گھنٹے پہلے نرسری کو اچھی طرح پانی لگا دیا جائے تا کہ پودے اکھاڑتے وقت ان کی جڑیں نہ ٹوٹیں۔ کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے پھپھوندی کُش زہر دو سے تین گرام فی لیٹر پانی کے محلول میں پودوں کو دس منٹ تک ڈبونا بہت ضروری ہے تا کہ پودوں کو ابتدائی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر ہونا چاہیے۔

آبپاشی اور گوڈی

پہلے تین پانی سات دن کے وقفے سے لگائے جائیں اور گوڈی کر کے مٹی صرف پودوں کی جڑوں کو لگائی جائے۔ اس کے بعد پانی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط کھیلیوں میں بکھیر کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے پودوں کے گرد مٹی چڑھا دی جائے تا کہ پودوں تک پانی براہ راست نہ پہنچ سکے بلکہ انہیں صرف نمی پہنچے اس طرح مٹی چڑھانے سے پودے گرنے سے بچ جائیں گے اور ان کی نشوونما اچھی ہو گی۔ ان دنوں بارشوں اور آندھی وغیرہ کا اندیشہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے مٹی چڑھانے میں دیر بالکل نہیں کرنی چاہیے۔ ہر دو چنائی کے بعد نائٹروجن کھاد کی مناسب مقدار ڈالی جائے۔ پھل بننے کے وقت پانی کی کمی نہیں ہونی چاہیے وگرنہ پھل بننے کا عمل متاثر ہو گا۔

نوٹ: اگر کسی پودے پر بیماری کا حملہ نظر آئے تو اسے فوراً جڑ سے اکھاڑ کر کسی گڑھے وغیرہ میں دبا دیا جائے جہاں سے یہ پودا اکھاڑا جائے وہاں بھی صاف مٹی لگا دی جائے تا کہ بیماری کا پھیلاؤ نہ ہو سکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

مرچ کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، سوانکی، مدھانہ، ڈیلا، چولائی، تاندلہ اور لمب وغیرہ شامل ہیں۔ وتر زمین میں پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔ اسطرح پنیری کی منتقلی سے پہلے جڑی بوٹیوں کو زمین کی آخری تیاری پر ختم کیا جا سکتا ہے۔ پنیری کی منتقلی کے بعد گوڈی اور نلائی کے ذریعے سے بھی جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ کیمیائی طریقہ انسداد کے لئے سفارش کردہ زہریں محکمہ زراعت کے ماہرین کے مشورہ سے استعمال کریں۔

چنائی

سرخ مرچ کی چنائی عام طور پر مئی کے آخر یا جون کے شروع میں اور دوسری چنائی جولائی میں ہوتی ہے۔ چنائی کے وقت مرچ اچھی طرح پکی ہوئی ہو اور اس کا رنگ بھی پورا سرخ ہو چکا ہو۔ چنائی کے بعد مرچوں کو خشک وصاف چٹائی پر یکساں طور پر بکھیر دی جائیں۔ بارش یا آندھی وغیرہ کی صورت میں مرچوں کو اکٹھا کر کے ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے۔ پھل کو پوری طرح خشک کرنے کے بعد سٹور کرنا چاہئے وگرنہ نمی کی وجہ سے سٹوریج کے دوران ان کی رنگت تبدیل ہو جائے گی۔ جس سے اس کی کوالٹی بھی متاثر ہوگی اور منڈی میں دام بھی اچھے نہیں ملیں گے۔

اچھے بیج کا حصول

اعلیٰ فصل کے لیے اچھا اور معیاری بیج حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور نہایت ضروری ہیں۔ بیج کے حصول کے لئے وہ پودے رکھے جائیں جو آخر تک صحت مند رہیں اور پیداواری لحاظ سے بھی دوسرے پودوں سے بہتر ہوں۔ بیج کے لئے پھل کو اچھی طرح سرخ ہونے کے بعد توڑا جائے اور خشک کرنے کے بعد مناسب جگہ سٹور کیا جائے۔

مرچ کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اِنسداد
مرچ کے تنے کا اکھیڑا (Collar Rot)	اس بیماری کا سبب (Colletotorichum) نامی ایک پھپھوند ہے۔ اس کے حملہ کی صورت میں پودے کا تنا زمین کی سطح کے بالکل قریب سے گل جاتا ہے۔ یہ پھپھوندی کی بیماری ہے جس کو فائی ٹافتھرا راٹ (Phytophthora rot) کہتے ہیں۔ جب پودے پھول اور پھل پر ہوتے ہیں تو سارے کا سارا پودا سوکھ جاتا ہے۔ عموماً نیچی جگہوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	● بیج کو بوائی سے قبل سفارش کردہ پھپھوندکش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● پنیری کو منتقلی سے پہلے پھپھوندکش محلول میں جڑوں کو بھگو کر منتقل کیا جائے۔ ● فصل کو اونچی وٹوں پر کاشت کریں ممکن ہو سکے تو فصلات کو ڈرپ اریگیشن سسٹم کی مدد سے پانی دیں۔ دوسری صورت میں آبپاشی اس طرح کریں کہ پانی کسی بھی طرح سے پودے کے تنے تک نہ پہنچ پائے۔ ● بیماری کے حملہ کی صورت میں درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک سے زہرپاشی کریں۔ فوسیٹائل ایلومینیم بحساب 2 کلوگرام تھائیوفنیٹ میتھائل+کلوروتھیلونل بحساب 2 کلوگرام آزوکسی سٹروبن+ڈائی فینا کونازول بحساب 1 لیٹر فی ایکڑ

● جڑی بوٹیوں کی تلفی ۔● جنس وخاشاک کی تلفی ۔ ● محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہرٹیبو کونازول پلس ٹرائی فلوکسی سٹروبن بحساب 80 گرام فی ایکڑ یا تھائیوفینیٹ میتھائل +کلوروتھیونل بحساب 300 گرام فی ایکڑ یا ڈائی فینوکونازول + پروپی کونازول پلس بحساب 150 گرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینوکانازول بحساب 300 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن پلس کلوروتھیونل بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔	یہ بیماری ابتدائی پھل پر گول چھوٹے گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے جیسے یہ دھبے پھیلتے ہیں یہ درمیان سے سیاہ ہوجاتے ہیں جوکہ پھپھوندی کی موجودگی سے گہرے ہوتے ہیں ۔ بالآخر سارا پھل سیاہ ہوجاتا ہے۔ بعد میں دوسرے جرثوموں کی وجہ سے سارا پھل گل سڑ جاتا ہے۔	**مرچ کا کوڑھ** (Anthracnose of Chillies)
● سفید مکھی کا تدارک کریں۔ ● متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبا دیں۔	یہ بیماری عموماً جولائی اگست میں بارش سے نمی ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سفید مکھی اس کے پھیلاؤ کا موجب بنتی ہے۔ پتے اور پھل بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ پتے بھی بعدازاں چُڑمڑ ہوجاتے ہیں۔ پھول جھڑ جاتے ہیں۔ جو پھل بنتا ہے وہ بھی چھوٹا اور نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔	**پتہ مروڑ وائرس** (Leaf curl)
● بیج کو پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ● فصل بیماری سے پاک صحت مند زمین میں کاشت کریں۔ ● متاثرہ کھیت کا پانی صحت مند کھیت میں نہ جانے دیں۔ ● منتقلی سے پہلے پنیری کی جڑیں سفارش کردہ پھپھوندکش محلول میں بھگوئیں۔ ● حملہ کی صورت میں مندرجہ ذیل کسی ایک کی زہر پاشی کریں۔ تھائیوفینیٹ میتھائل+ کلوروتھیلونل بحساب 2 کلوگرام یا فوسیٹائل ایلومینم بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ یا ایزوکسی سٹروبن پلس ڈائی فینوکونازول بحساب 1 کلوگرام فی ایکڑ	اس بیماری کا سبب (Fusarium oxysporum) ہے۔اس کی پہلی علامت یہ ہے کہ سب سے پہلے پتے ہلکے پیلے ہوکر مرجھا جاتے ہیں۔جڑ کے ساتھ والے تنے کا رنگ تبدیل ہوجاتا ہے۔اگر اس حصے کو کاٹ کر دیکھیں تو رنگت بھوری یا گلابی ہوجاتی ہے۔	**مرچ کا مُرجھاؤ** (Wilt)

مرچ کی نیم مُردگی (Damping off)	اس بیماری کا سبب ایک پھپھوند (Pythium) ہے اور بیماری کی وجہ سے بیج اُگنے کے بعد یا تو زمین میں ہی گل سڑ جاتا ہے یا پھر پھوٹتے ہی پود ختم ہو جاتی ہے۔ اگر حملہ پود پر ہو تو پود سطح زمین کے قریب سڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس پر بھورے سیاہی مائل دھبے پڑتے ہیں جسکی وجہ سے تنے سڑ جاتے ہیں اور پود زمین پر گر کر ختم ہو جاتی ہے۔ پھپھوند زمین میں فصل کے بعد بھی زندہ رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیماری آئندہ سال پھیلتی رہتی ہے۔ یہ بیماری دو حالتوں پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایک بیج کے اُگنے سے قبل اور دوسری بیج اُگنے کے بعد۔ ہر بار کھیت میں ایک ہی سبزی لگانے سے اس بیماری کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح گہرے بیج لگانے سے بھی اس کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اگیتی کاشتہ فصل پر بھی اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	● گھنی بجائی نہ کریں۔ بیج کو زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ ● پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر کے محلول میں پانچ منٹ ڈبوئیں۔ ● پٹریوں کی اُنچائی زیادہ نہ رکھیں اور زمین میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ زمین میں پانی کے نکاس کا بہتر بندوبست کریں۔ ● فصلات کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔ ● سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر سپرے کریں اور پودے کے بیماری سے متاثرہ حصوں کو تلف کریں۔

نوٹ: بیماریوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں پھپھوندی کش زہر کا استعمال کریں۔

مرچ کی فصل کے کیڑے اور ان کا اِنسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم مٹیالا مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے اگتے ہوئے پودوں کو کاٹ کر ضائع کر دیتے ہیں۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● کیڑے کے ظاہر ہونے پر زرعی کارکن کے مشورہ سے فصل پر کسی ایک زہر کا سپرے یا دھوڑا کریں۔ ● ایسی فیٹ 97 ڈی ایف بحساب 250 تا 300 گرام فی ایکڑ یا بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

سفید مکھی (White fly)	بالغ مکھی کا جسم پیلا ہوتا ہے لیکن پر اور جسم سفید سفوف سے ڈھکے ہوتے ہیں اور تقریباً ایک تا دو ملی میٹر ہوتا ہے۔ بچے پتوں کی نچلی سطح پر چمٹے ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔	بچے اور بالغ پتوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں جس سے پتے پیلے ہو کر گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ لیس دار مادے کی وجہ سے پتے کالے ہو جاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ مزید برآں یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے اس کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر سپا ئروٹیٹرا میٹ 240 ایس سی بحساب 250+150 ملی لیٹر فی ایکڑ یا پائری پراکسی فین 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایسٹا میپرڈ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ سفید مکھی کے حملے کے انسداد کے لیے خاص طور پر پاور سپریر کا استعمال کیا جائے۔
جوئیں (Mites)	یہ جسامت میں بہت چھوٹی ہوتی ہیں جن کا رنگ بھورا، دو آنکھیں اور ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں۔ مادہ کا جسم بیضوی ہوتا ہے۔ یہ رس چوستی ہیں۔	بالغ اور بچے دونوں پتوں کا رس چوستے ہیں۔ حملہ شدہ پتوں پر جالا سا بن جاتا ہے اور رس چوسنے کی وجہ سے پتے کمزور ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور پھر گر جاتے ہیں۔	فصل سڑک سے ہٹ کر لگائیں تاکہ گرد و غبار سے بچی رہے۔ کیونکہ گرد و غبار کی وجہ سے مائیٹ کا حملہ زیادہ ہوتا ہے ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● پانی سپرے کرنے یا بارش ہونے سے حملہ خود بخود کم ہو جاتا ہے۔ ● حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر فین پراکسی میٹ 50 ایس سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا حیکسی تھایازوکس بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایزو سائیکلوٹن 25 ڈبلیو پی بحساب 75 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
سست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا سیاہی مائل سبز اور جسامت میں جوں کے برابر ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر دو چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔ بچے شکل میں بالغ جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی جسامت ذرا چھوٹی ہوتی ہے۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور میٹھا رس خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلی اُگ آنے کی وجہ سے پتے سیاہ ہو جاتے ہیں اور پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل بہت متاثر ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے کمزور ہو کر بہت کم پیداوار دیتے ہیں۔ یہ کیڑا وائرسی بیماریاں بھی پھیلاتا ہے۔	● متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● مفید کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ● حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ڈائی میتھو ایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

امریکن سنڈی (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی مرچ کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	● روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔ ● جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ● حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر کلورن ٹرائی نیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپائنوسیڈ 240 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایمامیکٹن بینزوییٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا فلوبن ڈایامائڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مرچ و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کرکے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہارٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) کروڑ، لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) رحیم یار خان	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی واے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نائب نظامت زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	ddaextbwn@ygmail.com
4	بھکر	0453	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
12	جہلم	0544	9270324	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	ای میل ایڈریس
17	لودھراں	0608	9201106	doalodhran@gmail.com
18	لیہ	0606	920301	doaext.layyah@gmail.com
19	ملتان	061	9200748	doaextmultan@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200041	ddaagriextmzg@ygmail.com
21	میانوالی	0459	920095	doagri.extmwi@gmail.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	650390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	383519	doapakpattan@gmail.com
26	راولپنڈی	051	9292160	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688618	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یار خان	068	9230129	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9330185	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
33	ننکانہ صاحب	056	2876960	doextension_nns@yahoo.com
34	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
35	وہاڑی	067	9201185	doaextvehari@hotmail.com
36	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com

☆☆☆

تیارکردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ اوراڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظورکردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

شائع کردہ: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

تعداد:2000 **اشاعت:2019-20**